سوال

میت کی طرف سے قربانی کرنے کا جواز سوال : کیا میت کے لیے قربانی کرنا جائز ہے ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں میت کی جانب سے قربانی کرنا جائز ہے اس کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مندرجہ ذیل فرمان کا عموم ہے جس میں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ((إذامات ابن آدم انقطع عملہ إلا من ثلاث : صدقة جاریة، أو علم ینتفع بہ ، أوولد صالح ید عولہ » رواہ مسلم جب ابن آدم فوت ہوجاتا ہے توتین کے علاوہ اس کے تمام اعمال منقطع ہوجاتے ہیں ، صدقہ جاریہ ، یاوہ علم جس سے نفع حاصل کیا جاتا رہے ، یا نیک اولاد جواس کے لیے دعا کرے اور میت کی جانب سے قربانی کرنا صدقہ جاریہ ہے ، کیونکہ قربانی کرنے سے قربانی کرنے والے اور میت وغیرہ کو نفع حاصل ہوتا ۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی